# کالے یرقان (Hepatitis B&C) اور ایڈز (AIDS) کا تدارک (Prevention)

## اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

**Pakistan Islamic Medical Association**

Courtesy: Peshawar Medical College

Warsak Road, Peshawar Pakistan

Tel: 091-5200982-83 Fax: 091-5200980

### 3- نشہ کرنا / نشے کی عادت:

کثرت سے نشے کی عادت ایڈز، ہیپاٹائٹس 'بی' اور 'سی' کا ایک اہم عامل ہے مغرب اور امریکہ میں تو یہ Chronic Hepatitis (کالے یرقان) کے پھیلنے کا ایک بہت اہم ذریعہ ثابت ہوا ہے۔ اسلام نے نشے کی ہر قسم کو حرام قرار دیا ہے۔ قرآن نے اس کو شراب کے حوالے سے ذکر کیا ہے (کیونکہ شراب اسلام سے پہلے مکہ میں عام چیز تھی):

"اے ایمان والو! یہ جو شراب اور جوا اور بت اور قرعہ کے تیر ہیں یہ سب گندے کام اور شیطانی عمل ہیں۔ سو ان سے بچو تا کہ تم نجات پاؤ"۔ پیغمبر خدا نے واضح طور تمام نشے والی اشیاء حرام قرار دی ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ کا فرمان ہے۔ "ہر نشہ آور چیز خُمر ہے اور خُمر حرام ہے" (مشکواۃ) خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ نے منبر رسول پر اسکا اعلان فرمایا کہ خُمر وہ ہے جو عقل کو ڈھانپ لے (نشہ کر دے) اس بات کو مندرجہ ذیل حدیث میں بڑے واضح انداز میں بیان کیا گیا ہے: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ کہ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا" کہ ہر وہ چیز جو نشہ دلائے وہ حرام ہے"

ہیروئن اور نشے کے لئے استعمال ہونے والے مختلف انجکشن مثلاً Pathedine اور Sosegon وغیرہ کا استعمال اسلام میں ممنوع ہے۔ اس طرح ہیروئن کوکین اور دوسری نشہ آور اشیاء بھی ان بیماریوں کے پھیلنے کا اہم سبب ہیں خصوصاً جب اس میں انجکشن کا استعمال ہو۔ اسی طرح شراب نوشی کے مرتکب افراد نہ صرف دوسری بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں بلکہ تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ مغربی ممالک اور امریکہ میں جگر کی بیماریوں کا سب سے اہم سبب شراب نوشی ہی ہے۔

### 4- زچگی کے دوران ماں سے بچے کو منتقلی:

ہیپاٹائٹس بی اور HIV (ایڈز) زچگی کے دوران ماں سے بچے کو منتقل ہونے کا کافی امکان ہوتا ہے۔ اگر بچے کو پیدائش کے فوراً بعد ہیپاٹائٹس بی کے حفاظتی ٹیکے لگا دیئے جائیں تو یہ ہیپاٹائٹس بی کا کافی حد تک تدارک کر سکتے ہیں۔ زچگی کے دوران ہیپاٹائٹس سی کا بچے کو منتقل ہونے کا احتمال نسبتاً کم ہوتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی ذکر کر دینا مناسب ہے۔ کہ ہاتھ ملانے، اکٹھے رہنے، اکٹھا کھانے اور پینے سے یا بچے کو دودھ پلانے سے یہ مرض ایک شخص سے دوسرے کو منتقل نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی یہ پیشاب، پسینے یا لعاب وغیرہ سے منتقل ہوتا ہے۔ مکھی، مچھر یا کھٹمل کے کاٹنے وغیرہ سے بھی یہ مرض منتقل نہیں ہوتا۔

### (ب) جنسی عمل کے ذریعے سے پھیلاؤ:

طوائفیں (Prostitutes) اور ہم جنس پرست (Homosexuals) یہ دونوں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" اور ایڈز کو پالنے اور دوسروں میں منتقل کرنے کے اہم ذرائع ہیں۔ اگر چہ یہ ہمارے معاشرے میں فی الحال پھیلاؤ کا اہم ذریعہ نہیں ہیں لیکن مغرب اور امریکہ میں پھیلاؤ کا ایک بہت بڑا سبب یہی ہے۔

**1- عصمت فروشی:** کالا یرقان اور ایڈز کی بیماریوں کے پھیلانے میں طوائف ایک اہم ذریعہ ہے۔ کیونکہ سب سے زیادہ ہیپاٹائٹس 'بی'، 'سی' اور HIV کے حامل یہی لوگ ہیں جن کی شرح 9 سے 12 فیصد ہے۔ بھارت کے شہر ممبئی کے عصمت فروشی کے بازار میں ایڈز کے جراثیم تقریباً 40-25 فیصد طوائفوں میں پایا گیا۔ اسی طرح مشرقِ وسطی سے میڈیکل بنیادوں پر Deport ہونے والے پاکستانی حضرات کی اکثریت بھی بد قسمتی سے وہاں غیر ملکی طوائفوں سے تعلقات کی وجہ سے ایڈز یا ہیپاٹائٹس کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں اور Deport کر دیے جاتے ہیں۔ اسلام عصمت فروشی کی اجازت نہیں دیتا اور اسکی سختی کیساتھ مذمت کرتا ہے۔ اسلام اپنی بیوی کے علاوہ دوسری غیر عورت سے جنسی عمل کرنے سے روکتا ہے۔ اسی طرح ایسے تمام ذرائع اور راستوں کو بھی روکتا ہے جو انسان کو زنا کے طرف لیجاتے ہوں۔ قرآن کی درجِ ذیل آیت میں غیر عورت کیساتھ جنسی تعلق کی حالت کا ذکر ہے۔ "زنا کے قریب بھی مت پھٹکو یہ ایک بے حیائی کا کام ہے اور برا راستہ ہے۔" (27) سورہ المؤمنون کی آیت ا تا ۷ میں جائز جنسی طرز عمل کو فلاح کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے اور مذکورہ حدود کو توڑنے والوں کو مجرم اور خلاف ورزی کرنے والا قرار دیا گیا ہے پیغمبر خدا ﷺ نے بھی اس بارے میں مزید صراحت فرما دی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں ابن عباسؓ کے حوالے سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں۔" میں نے کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جو "لمم" (گناہ صغیرہ) سے مشابہ ہو سوائے اس حدیث کے جسکو ابوہریرہ نے آپ ﷺ سے روایت کیا ہے۔ جس میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے: "اللہ تعالیٰ نے ہر ابن آدم کا حصہ زنا میں لکھ دیا ہے جسمیں وہ لامحالہ واقع ہو جاتا ہے (وہ اسطرح کہ) آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے۔ (یعنی نامحرم کی طرف)، زبان کا زنا بولنا ہے (یعنی خواہشات نفسانیہ کے متعلق)، پھر انسان کے اندرونی خواہشات اور اعضائے مخصوصہ یا انکی تردید کرتی ہیں یا تائید! (یعنی آنکھ اور زبان کے مطابق عمل کرتی یا نہیں)

**2- ہم جنس پرستی:** اس بات میں کوئی شک نہیں کہ "ہم جنس پرستی" ایڈز اور ہیپاٹائٹس بی اور سی کو پھیلانے کا ایک بڑا سبب ہے۔ اور یہ دونوں بیماریاں ہم جنس پرست مردوں میں باقی آبادی کے مقابلے میں بہت زیادہ عام ہیں۔ اسلام ہم جنس پرستی کی سختی سے مذمت کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "اور ہم نے لوط کو بھیجا، جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا: کیا تم ایسا فحش کام کرتے ہو جسکو تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں سے نہیں کیا (یعنی) تم مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر (بات یہ ہے کہ) تم حد ہی سے گزر گئے ہو۔" (29)

ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "تم دنیا جہان میں صرف مردوں کے پاس جاتے ہو۔ اور چھوڑ جاتے ہو انکو جنکو اللہ نے تمھارے لئے پیدا کیا ہے۔ یعنی تمھاری بیویاں، بلکہ (حقیقت ہے) تم لوگ مجرم ہو"۔

پیغمبر خدا ﷺ نے بھی اس غلط طرز عمل کی شدید مذمت فرمائی ہے۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے: آپ ﷺ نے فرمایا کہ "فاعل (بدکاری کرنے والا) اور مفعول (جسکے ساتھ بدکاری کی جاری ہو) دونوں کو قتل کر دو "۔ (ابوداؤد، ترمذی)

**3- غیر فطری جنسی عمل:** دُبر میں (یعنی پچھلے شرم گاہ میں) جنسی عمل کو اسلام نے سختی کیساتھ منع کیا ہے اور اسکو لواطت کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ حازم بن ثابت آپ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں: "اپنی بیویوں کیساتھ دُبر میں جنسی عمل نہ کرو" (ترمذی، نسائی، مسند احمد) آپ ﷺ کا فرمان ہے: "جو شخص حائضہ عورت کیساتھ جنسی عمل کرے یا دبر میں جنسی عمل کرے، تو گویا وہ محمد ﷺ کے احکامات کو ماننے سے انکار کرتا ہے" (مسند احمد) اس جراثیم کے پھیلنے کا خطرہ اسوقت زیادہ ہو جاتا ہے جب اندرونی جھلی یا بالائی جلد میں زخم آجائے۔ اسی لئے ماہواری کے دوران جماع کرنے سے اس جراثیم کے پھیلاؤ کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام دوران حیض جماع کرنے سے منع کرتا ہے چنانچہ ارشاد ہے۔" یہ لوگ آپ سے حیض (ماہواری) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہ دیجئے کہ یہ ایک گندی چیز ہے لہٰذا ان ایام میں عورتوں سے الگ تھلگ رہو (یعنی جماع نہ کرو) اور انکے قریب بھی نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔ پس جب وہ خوب پاک ہو جائیں تو آؤ انکے پاس جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں کو اور خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔" (30)

انسانی طرز عمل کے بارے میں یہ اسلام کی کچھ بنیادی تعلیمات ہیں ان تعلیمات کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ ان پر خود عمل پیرا ہونے اور ان کی تبلیغ سے نہ صرف انسان موت کا سبب بننے والی بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی، سی اور ایڈز سے بچ سکتا ہے بلکہ اس جیسی دیگر بیماریوں سے بھی محفوظ رہ سکتا ہے۔ جو انہی راستوں سے پھیلتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں دین کا صحیح فہم عطا فرمائے اور تمام مسلمانوں اور تمام انسانوں کو ان بیماریوں سے محفوظ رکھے اور ان کی طرف لے جانے والے تمام راستوں سے دور رکھے۔ آمین

متاثرہ افراد (مریض) کو الگ رکھنا یا ان کے ساتھ ایک جگہ کام نہ کرنا یا کھانا وغیرہ اکھٹا نہ کھانا سب غلط رویے ہیں کیونکہ اس طرح یہ مرض کسی کو منتقل نہیں ہوتا۔ اگر ایسا ہوتا تو شاید ڈاکٹر خود ان مریضوں کو دیکھنا ہی چھوڑ دیں۔ ان مریضوں سے میل جول بالکل عام آدمی کی طرح ہی رکھنا چاہیے اور ہمیں مریض سے نہیں بلکہ مرض سے نفرت کرنی چاہیے۔ اور اس کے تدارک کا بندوبست کرنا چاہیے۔

# کالے یرقان (Hepatitis B&C) اور ایڈز (AIDS) کا تدارک (Prevention)

# اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

طویل المدتی یرقان (Chronic Hepatitis) دو مخصوص جرثوموں یعنی "Hepatitis "B اور "Hepatitis "C کے ذریعے پھیلتا ہے اور اسی طرح ایڈز بھی ایک مخصوص جرثومے Human Immunodeficiency Virus (HIV) کے ذریعے پھیلتا ہے۔ اس وقت دنیا میں تقریباً 35 کروڑ افراد "Hepatitis "B جب کہ 15 کروڑ افراد "Hepatitis"C اور 5 کروڑ افراد ایڈز سے متاثر ہیں۔ صرف "Hepatitis "B سے ہر سال 5 سے 10 لاکھ افراد موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ ان تینوں بیماریوں کے پھیلنے کی وجوہات تقریباً ایک ہی جیسی ہیں اور تمام وجوہات قابلِ تدارک بھی ہیں۔ بنیادی وجہ یہ ہے کہ ایک بیمار انسان کا خون دوسرے انسان کے جسم میں کسی طریقے سے داخل ہو جائے چاہے اس کی مقدار انتہائی کم ہی کیوں نہ ہو۔ یہ مقدار "Hepatitis"B کے لئے ایک سی سی کے دس ہزارویں حصے سے بھی کم اور "Hepatitis"C کے لئے ہزارویں جبکہ HIV کے لئے 1/100 سی سی ہے۔ یعنی اتنی معمولی مقدار جو انسانی آنکھ سے دیکھی بھی نہ جاسکے۔

اس وقت پاکستان میں تقریباً دس فیصد آبادی کالے یرقان (Hepatitis "B" and "C") سے متاثر ہے اور اس کا علاج ممکن لیکن بہت مہنگا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں متاثرہ افراد کا علاج کیا جائے تو صرف ایک تہائی افراد کے علاج کا صرف دوائیوں کے خرچ کا تخمینہ تقریباً 14.3 ارب روپے بنتا ہے۔ انتہائی افسوس ناک بات یہ ہے کہ یہ تینوں بیماریاں صرف بے احتیاطی اور پھیلاؤ کے عوامل کے بارے میں صحیح معلومات نہ ہونے کی وجہ سے پھیل رہی ہیں۔ درجِ ذیل سطور میں ہم ان بیماریوں کے پھیلنے کے اہم محرکات اور ان کے بارے میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تدارک کا ذکر کریں گے۔

ہیپاٹائٹس بی اور سی کو پھیلانے والے عوامل کا تعلق معاشرتی طرزِ عمل اور تہذیبی اصولوں کیساتھ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ عوامل (وجوہات) ہر ملک میں مختلف ہیں۔ مسلم ممالک مثلاً پاکستان میں اسکا اہم سبب عام بیماریوں میں انجکشن کا بار بار استعمال ہے۔ جبکہ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں اسکا سبب جنسی بے راہ روی ہے۔ اسی طرح ترقی پذیر ممالک میں اسکے پھیلاؤ کا ایک بڑا سبب انتقالِ خون ہے۔

جسکی وجہ ان ممالک میں خون جانچنے کے عمل (Blood Screening) کا کمزور نظام ہے۔ جو ان بیماریوں کے پھیلنے کا سبب بنتا ہے، اسی طرح نشے کی لت شاید ہمارے معاشرے میں ہیپاٹائٹس پھیلنے کا اتنا اہم سبب نہ ہو، لیکن مغربی ممالک میں یہ ہیپاٹائٹس کے پھیلنے کا ایک اہم سبب ہے۔ ایڈز، ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کا سبب بننے والے عوامل کو مختصراً یوں جمع کیا جاسکتا ہے۔

1- انجکشن کیلئے ایک ہی سرنج کا بار بار استعمال۔
2- انتقالِ خون۔
3- گودنا (Tatooing) (جسم پر سوئی کے ذریعے نقش کندہ کرنا)۔
4- متاثرہ خون سے آلودہ کسی دھاری دار آلے (جیسے سوئی، چاقو، بلیڈ) کا استعمال۔
5- دورانِ زچگی ماں سے بچے کو منتقلی۔
6- جنسی عمل کے ذریعے پھیلاؤ (خصوصاً جنسی اختلاط اور ہم جنس پرستی)

ان تمام عوامل کو دو بنیادی عنوانات کے تحت جمع کیا جاسکتا ہے۔

## (الف) خون کے ذریعے سے پھیلاؤ:

کسی مریض کے متاثرہ خون سے آلودہ دھاری دار آلے کے ذریعے کسی صحت مند شخص کی جلد یا جھلی کا کٹ جانا۔ اسمیں سوئی یا ڈینٹل (دانتوں کے) اسرجیکل اوزار کا بغیر جراثیم کشی کے عمل (Sterelization) کے استعمال؛ حجامت میں بار بار ایک ہی بلیڈ کا استعمال اور آپریشن کے دوران چاقو وغیرہ کا استعمال شامل ہیں۔ اس طرح کسی مریض کا ٹوتھ برش استعمال کرنا یا اس کے لئے استعمال شدہ سوئی سے صحت مند آدمی کو گودنا (Tatooing) بھی اسی کا حصہ ہے۔ دورانِ زچگی ماں کا متاثرہ خون نوزائیدہ بچے میں داخل ہونے سے یہ مرض بچے کو منتقل ہو جاتا ہے۔

## (ب) جنسی عمل کے ذریعے سے پھیلاؤ:

جنسی بے راہ روی اور ہم جنس پرستی کالے یرقان اور ایڈز کے پھیلنے کا ایک اہم اسبب ہے۔ مغربی ممالک اور امریکہ میں یہ ہیپاٹائٹس "بی" کے پھیلنے کی بڑی اہم وجہ ہے۔

## روک تھام:

حفاظتی ٹیکے ہیپاٹائٹس "بی" کو روکنے میں بہت موثر ثابت ہوئے ہیں لیکن ہیپاٹائٹس "C" اور HIV کے جراثیم کی مخصوص ساخت کی وجہ سے اب تک کوئی ایسا حفاظتی ٹیکہ متعارف نہیں کرایا جاسکا جو ہیپاٹائٹس "سی" یا AIDS کے خلاف کارگر ہو۔ تاہم ایسے اقدامات زیادہ اہمیت کے حامل ہیں جو اس وائرس کے پھیلانے والے عوامل کو ختم کر دیں۔ مندرجہ بالا سطور میں ہم نے وائرس کے پھیلاؤ کا ذریعہ بننے والے جن عوامل کا ذکر کیا، اُن میں اکثر ایسی نوعیت کے ہیں جن سے محض احتیاط کر کے آسانی سے بچا جاسکتا ہے۔

مسلمانوں کے لئے ایسے اقدامات میں سب سے زیادہ اہمیت کا حامل دین کے بنیادی اصولوں پر عمل پیرا ہونا ہے۔ جسکے نتیجے میں ہیپاٹائٹس اور ایڈز کے پھیلاؤ کو موثر طریقے سے روکا جاسکتا ہے۔ لہٰذا اگر ہم لوگوں کو دین کے احکامات پر عمل کرنے کیطرف راغب کریں تو یہ موت کا باعث بننے والی ان بیماریوں کے خلاف بڑا موثر ذریعہ ثابت ہوگا اور نہ صرف اس دنیا میں ہمارے لئے فائدے کا باعث ہوگا۔ بلکہ آخرت میں بھی اجر و ثواب کا باعث بنے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے کس قدر محبت و شفقت فرماتا ہے۔ اسکا اندازہ قرآن کریم کی اس ایک آیت سے لگایا جا سکتا ہے۔ " ومن احیا ھا فکاء نما احیاالناس جمیعا" یعنی جس نے ایک جان بچائی تو گویا اس نے تمام انسانوں کو بچایا۔ یہ آیت صرف مسلمان کی زندگی بچانے کے ساتھ ہی مختص نہیں بلکہ اسمیں غیر مسلموں کی زندگیاں بچانا بھی شامل ہے۔ ہمیں اپنے دین کی ہدایات کو پھیلانا چاہیے کیونکہ اگر چند لوگ بھی اس پر عمل پیرا ہوئے تو جہاں یہ ہیپاٹائٹس اور ایڈز کو روکنے میں مدد گار ثابت ہوگا۔ وہاں چند زندگیاں بھی بچ جائیں گی اور اللہ تعالیٰ ہمیں اس کا عظیم صلہ عطا فرمائے گا۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔ "اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی کسی مشکل کا مداوا کریگا۔ تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی مشکلات حل فرمائیگا" اسی طرح آپ ﷺ کا ایک اور فرمان ہے۔ "جو شخص کسی غریب اور محتاج کے لئے آسانی پیدا کریگا تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اسکے لئے آسانیاں پیدا فرمائیں گے" اگر ہم اسی جذبے سے کام لے کر کسی کی جان کو بچالیں تو قرآن و سنت کی رُو سے اجرِ عظیم کے مستحق ہونگے۔ اگلی سطور میں ہم ان بیماریوں کے پھیلنے کے عوامل کے ساتھ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کے تدارک کا ذکر کریں گے۔

## کثرت سے انجکشن کا استعمال یا ایک ہی انجکشن کا بار بار استعمال:

جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ مریض کے خون کی معمولی مقدار بھی سرنج کے ذریعے سے کسی دوسرے صحتمند شخص میں منتقل ہو جائے تو یہ ہیپاٹائٹس یا ایڈز کا باعث بن سکتا ہے۔ انجکشن کا کثرت سے استعمال واضح طور پر مرض کی منتقلی کے امکان کو بڑھا دیتا ہے۔

انجکشن لگاتے وقت ہمیشہ ڈسپوزبل سرنج (Disposable syringe) کا تقاضا کریں اگر خون کی ضرورت پڑے تو ہمیشہ ہیپاٹیٹس بی، سی اور HIV سے پاک ٹیسٹ شدہ خون کا تقاضا کریں دانتوں کے ماہر ڈاکٹر یا سرجن کو آپریشن (چھوٹا ہو یا بڑا) کے دوران ممکنہ تسلی کر لینی چاہیئے کہ آپریشن یا دانتوں کے علاج کے لئے جو اوزار استعمال کئے جا رہے ہیں وہ صاف (Sterilized) ہیں اور مریض کو بھی اس سلسلے میں ڈاکٹر سے صاف اوزار کے استعمال کا استفسار کرنا چاہیئے۔

حضور ﷺ نے دوا کے کثرت استعمال سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔" جہاں تک ممکن ہو سکے دوا کے استعمال سے احتراز برتیں" انجکشن اور کھائی جانے والی ادویات میں اگر موازنہ کیا جائے تو انجکشن کے ذریعے جسم کے اندر داخل ہونے والی دوا کی مقدار کھائی جانے والی دوا کی نسبت کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اسلئے جہاں تک ممکن ہو سکے انجکشن کے مقابلے میں کھائی جانے والی دوا کا استعمال کیا جائے اور انجکشن صرف اور صرف اس حالت میں استعمال کیا جائے جب بغیر اس کے استعمال کے مرض بڑھ جانے کا خدشہ ہو۔ یہ طرزِ عمل اس حدیث کے مطابق ہوگا جس میں دوا کے کثرتِ استعمال سے احتراز کرنیکا کہا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے ایک اور حدیث میں خبیث دوا کے استعمال سے بھی منع فرمایا۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ "نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو خبیث (خراب اور ممنوعہ) دوا کے استعمال سے منع فرمایا ہے"، "خبیث دوا " سے مراد ہر وہ دوا ہے جس میں نقصان پہنچانے کی مؤثر صلاحیت موجود ہو۔ اب یہ نشے والی چیز بھی ہو سکتی ہے یا ناپاک (نجس) دوا (یا چیز) بھی۔ مثال کے طور پر ناپاک سرنج کا دوبارہ استعمال یا خون سے بنی ہوئی ایسی اشیاء کا استعمال جو ہیپاٹائٹس" بی، سی یا HIV کے جراثیم "سے متاثر ہوں۔

## 2- گودنا (Tatooing):

ہیپاٹائٹس اور ایڈز کے منتقل ہونے کا ایک اور اہم سبب جسم پر نقش بنانا (Tatooing) ہے۔ اسلئے کہ کسی مریض کی آلودہ سوئی یا کوئی بھی چیز جس سے اسکے جسم کو گودا گیا ہو۔ دوسرے صحتمند شخص میں وہ مرض منتقل ہونے کا باعث بن سکتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے گودنے سے منع فرمایا ہے اور اسے حرام قرار دیا ہے۔ اس بارے میں آپ ﷺ سے کئی احادیث مروی ہیں۔ ہم ان میں سے چند احادیث بخاری شریف کے حوالے سے ذکر کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہُریرةؓ سے روایت ہے۔ کہ حضرت عمرؓ کے سامنے ایک ایسی عورت لائی گئی جو جسم پر نقش کندہ کرتی تھی۔ حضرت عمرؓ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ میں آپ حضرات کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتا ہوں کہ اگر آپ میں سے کسی نے نبی کریم ﷺ سے گودنے کے بارے میں کچھ سنا ہو (تو وہ بیان کردے)۔ (حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہے) میں نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے امیر المومنین! اس بارے میں میں نے (آپ ﷺ سے) سنا ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کیا سنا ہے تم نے؟ میں نے کہا۔" میں نے پیغمبر خدا ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ نہ تو گودنے کا عمل کرو اور نہ ہی کراؤ۔" اسی طرح حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے" کہ اللہ نے ان عورتوں پر عذاب نازل فرمایا ہے۔ جنہوں نے گودنے کا عمل کیا تھا۔ " حضرت ابو حزیفہؓ سے روایت ہے:" کہ رسول اللہ ﷺ نے خون کے پیسوں کے استعمال سے اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے اسی طرح سود لینے اور دینے سے منع فرمایا ہے اور گودوانے سے منع فرمایا ہے۔